سوال

ے توکیا(462) حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ا کنویں میں گر پڑے، تواس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

ار نگ یامزہ یا بوتبدیل نہ ہو تووہ پانی پاک ہے، ورنہ ناپاک، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز پلید نہیں کر سکتی، اور پھر یہ بھی فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی ہاں اگر کوئی چیز ناپاک اس کے رنگ یامزہ یا بو پر غالب آکر اس کو بدل دے تو ناپاک ہو جاتا ہے اس
''ہاں اگر پانی دو قلہ (قریباً ۵ مٹکے) سے کم ہو، تو وہ نجاست کے گرنے سے ناپاک ہو جائے گا، خواہ اس کا رنگ یا بو یا مزہ بدلے یا نہ بدلے۔ چنانچہ بلوغ المرام میں حدیث ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب پانی دو قلہ ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا، یہ تحقیق توازروئے حدیث ہے۔ فقہ حنفی کی رو سے ا
کا فتویٰ وجوہ مذکورہ بالا کی بنا پر قابل قبول نہیں ہے اور اسی بنا پر ہدایہ کا بھی فیصلہ قبول نہیں، بڑے تعجب کی بات ہے کہ احناف اس کنویں کے پانی کو ناپاک کہتے ہیں اور اس پانی کو جو اس سے سینکڑوں حصے کم ہے اور گندگی اس سے زیادہ ہے اس کو پاک کہہ لیتے ہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے اگر بارش کے وقت مکا
[illegible]

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 17۔18

محدث فتویٰ